

ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند  
 کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا  
 ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی  
 ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا  
 مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل  
 رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں  
 کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں۔ فطری علوم کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت  
 کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچر قرار دیا جاسکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل  
 دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے چھلکوں کو  
 ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلاظت بڑھتی

# Translation

Every era brings some affairs with it that no one likes but they need to be accepted. Sometimes, nature tests us by bringing such things in front of us that are meaningless for us or even are not belonged to us, but we have to live making them as part of our life. The same is still happening. Every century brings some changes with it that are entirely new as compared to that of previous centuries. The development in natural education has given ~~to~~ a lot of that is considered as waste of educational and social activities. Nature give us fruit and also binds us to dispose the peel of the fruit. If it is not done, the pollution of environment will increase.